سوال

61

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابی داوَد، ابن ماجہ، دارقطنی، جزء رفع الیدین امام بخاری، طبرانی، بیہقی فی الخلاقیات، صحیح ابن عوانہ، ابویعلی، مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبدالرزاق، تلخیص الحبیر کی روایات کی بناء پر سجدہ میں جاتے ہوئے اور بین السجدتین احیاناً رفع یدین کرتا ہے۔

(1) مانعین مصیب ہیں یا عامل؟ (2) کیا حدیث صحیح ہے؟ (3) اگر صحیح ہے تو فی زمانہ اس پر عمل کیوں نہیں کیا جاتا؟ (4) اگر مجروح ہے تو سنن نسائی کی دو روایتیں جو من طریق شعبہ اور سعید بن ابی عروبہ مروی ہیں۔ ان پر کونسی جرح ہے۔ مبہم جرح نہ ہو۔ اصل بنا ان ہی دو حدیثوں پر ہے باقی سب روایات

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)-

(2)

(3)-

(4) یہ دو طرح سے مجروح ہے ایک یہ کہ اس میں قتادہ مدلس ہے اور اپنے استاد نصر بن عاصم سے سماع کی تصریح نہیں کی بلکہ کلمہ عن کے ساتھ روایت کرتا ہے اور مدلس کی عن والی روایت ضعیف ہوتی ہے۔ دوم یہ کہ شعبہ اور سعید بن ابی عمروبہ کے شاگردوں میں اختلاف ہے کوئی سجدہ میں رفع الیدین کا

اگر کہا جائے کہ زیادت ثقہ مقبول ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ زیادت ثقہ کے خلاف کو ترجیح ہو تو پھر زیادت ثقہ معتبر نہیں۔ اور یہاں اس کے خلاف کو ترجیح ہے۔ ایک تو متفق علیہ روایت میں سجدہ میں رفع الیدین کی نفی آئی ہے۔ دوم شعبہ کے جن شاگردوں نے سجدہ میں رفع الیدین کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی روا

پس یہ روایت صحیح نہ ہوئی۔ ملاحظہ ہو نسائی کتاب الافتتاح۔

اس کے علاوہ مالک بن حویرث صحابی رضی اللہ عنہ سے سجدہ میں رفع الیدین کرنے کی روایت نقل کی جاتی ہے۔ ان کا خود اس پر عمل نہیں۔ اس قسم کے اور کئی وجوہات ہیں۔ جن کی بناء پر یہ حدیث ناقابل عمل ہوگئی ہے اس لیے اس پر عمل متروک ہے۔

(5-6)-

(7)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دو صحابی رضی اللہ عنہما اس کے قائل ہیں مگر نیل الاوطار میں ذکر ہے کہ اس کی اسناد میں عبداللہ بن لہیعہ ہے۔ جس میں کلام مشہور ہے۔

(8)-

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تابعین سے طاؤس اس کے قائل ہیں۔ مگر نیل الاوطار میں ہے کہ نصر بن کثیر ضعیف ہے۔ اور حافظ ابو احمد نیشاپوری سے نقل کیا ہے کہ یہ حدیث عبداللہ بن طاؤس کی حدیث کی جہت سے منکر ہے۔

کے بعد نیل الاوطار میں کہا ہے کہ دارقطنی نے علل میں حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ ہر نیچے جانے اور اٹھنے کے وقت رفعیدین کرتے اور فرماتے میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں زیادہ قریب ہوں۔ اور یہ احادیث استدلال کے لائق نہیں۔ پس لازم یہی ہے کہ

(9)-

(10)-

: نواب صاحب نے بھی دلیل الطالب علی ارجح المطالب میں اس مسئلہ کی کافی تفصیل کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ سجدہ میں رفع یدین نہیں مگر انہوں نے زیادہ تر بنا اس پر رکھی ہے کہ مالک بن حویرث کا شاگرد نصر بن عاصم ضعیف ہے لیکن نواب صاحب کو اس میں ڈبل غلطی لگی ہے۔ انہوں نے نصر بن عاصم ا

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2 ص134

محدث فتویٰ